سوال

(81) مسجد کے فنڈ کو ذاتی استعمال میں لانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مسجد کا خزانچی ہے، وہ مسجد کے فنڈ کو ذاتی استعمال میں لاتا ہے جب مسجد کو ضرورت پڑتی ہے تو وہ فنڈ دے دیتا ہے کیا ایسا کرنا قرآن وسنت کی رو سے جائز ہے؟ (حبیب اللہ ،سیالکوٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص مثلاً زید مسجد کا خزانچی ہے۔ اس کے پاس فنڈ میں سو سو کے دس نوٹ یعنی ایک ہزار روپیہ امانت موجود ہے۔ وہ ان جمع شدہ نوٹوں کو اپنے کاروبار میں خرچ کردیتا ہے،جب مسجد کے لیے ضرورت پڑتی ہے تو وہ اسی طرح کے دوسرے دس نوٹ یا پانچ سو کے دو نوٹ وغیرہ دے کر ایک ہزار روپیہ پورا کردیتا ہے۔ میرے خیال میں اگر مسجد کمیٹی اورچندہ دہندگان کو کوئی اعتراض نہیں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ اس لیے کہ نوٹ بدلنے سے مالیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ واللہ اعلم۔ (شہادت،جولائی 1999ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب المساجد۔صفحہ239

محدث فتویٰ